زبردستی شادی (فورسڈ میرج) کیا ہے؟

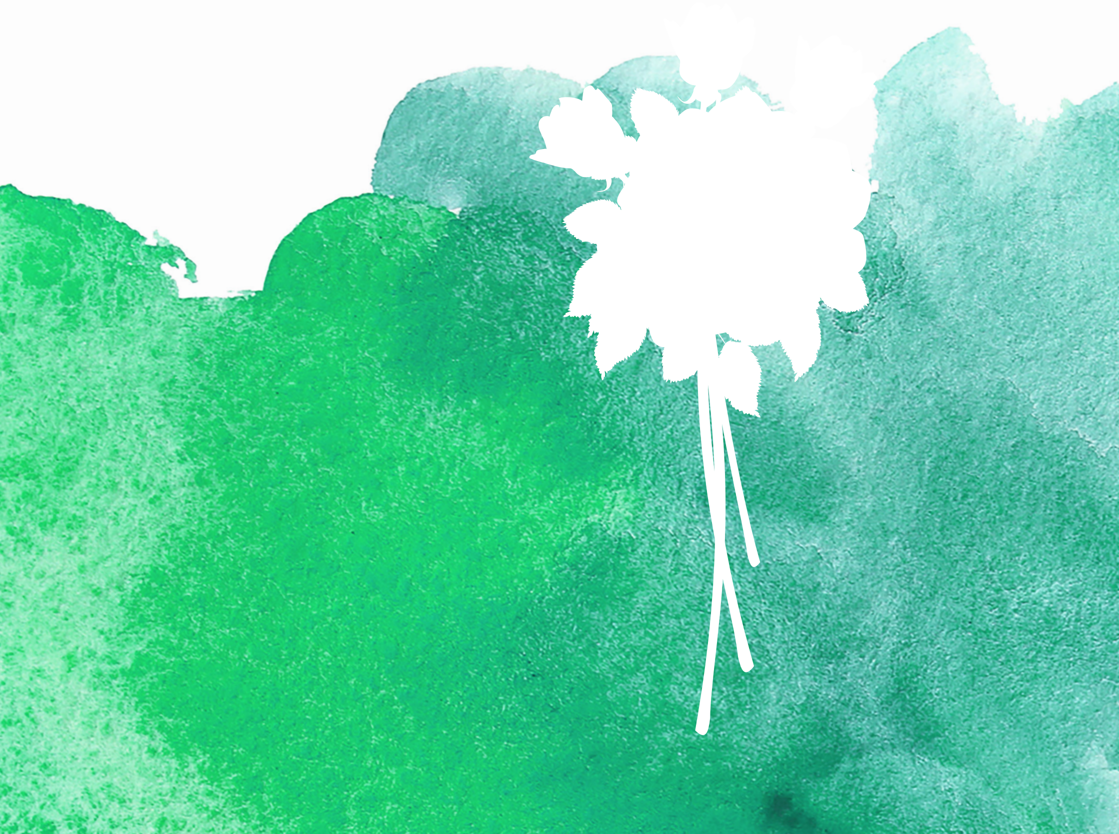

مندرجات

زبردستی شادی کیا ہے؟	4
میں کیا کرسکتا ہوں؟	6
آپ تنہا نہیں ہیں۔	8
اکثر پوچھے گئے سوالات	14
مدد اور تعاون	18

زبردستی شادی کیا ہے؟

کسی بھی شخص کو زبردستی شادی پر مجبور کیا جاسکتا ہے ۔ اس میں تمام عُمروں، اصناف، نسلی اصلیتوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔

جبری شادی وہ ہے جہاں ایک یا دونوں افراد شادی کے لئے رضامند نہیں ہوتے ہیں یا نہیں کرسکتے ہیں اور انہیں شادی پر مجبور کرنے کے لئے دباؤ یا بدسلوکی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تب بھی ہوتا ہے جب کسی کو 18 سال کی عمر سے پہلے شادی کرنے کے لئے کچھ بھی کیا جاتا ہے ، بھلے ہی کوئی دباؤ یا بدسلوکی نہ ہو۔

برطانیہ میں جبری شادی غیر قانونی ہے۔ یہ گھریلو تشدد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی ایک شکل ہے۔

کسی شخص کو زبردستی شادی پر مجبور کرنا ہمیشہ جسمانی نہیں ہوتا، لیکن یہ ہمیشہ قانون کے خلاف ہوتا ہے۔

کسی شخص کو شادی پر مجبور کرنے کے لئے دباؤ ڈالا جانا مُختلف صورتوں میں ہوسکتا ہے:

- **جسمانی دباؤ** یہ دھمکیوں اور تشدد (بشمول جنسی تشدد) کی صورت اختیار کر سکتا ہے
- **جذباتی یا نفسیاتی دباؤ** کسی شخص کو ایسے محسوس کرانے کی صورت اختیار کر سکتا ہے کہ وہ خاندان کے لئے بے عزتی کا باعث بن رہا ہے، اُسے اس پر یقین کرنے پر مجبور کرتے ہوئے کہ وہ جو اُن سے قریبی ہیں وہ بیماری کی زد میں ہوسکتے ہیں اگر وہ شادی نہیں کرتا، یا اُنہیں تب تک آزادی یا رقم دینے سے انکار کرتے ہوئے جب تک وہ شادی پر رضامند نہیں ہوجاتے

لیکن جب شادی کرنے والے شخص کی عمر 18 سال سے کم ہو، تو اس سے شادی کرنے کے لئے کچھ بھی کرنا جرم ہے - اس کے لئے دباؤ کی ضرورت نہیں ہے.

کچھ معاملات میں لوگوں کو یہ جانے بغیر بیرون ملک لے جایا جاسکتا ہے کہ وہ شادی شدہ ہیں. جب وہ اس ملک میں پہنچتے ہیں، تو ان کے پاسپورٹ / سفری دستاویزات لے جایا جا سکتا ہے تاکہ انہیں برطانیہ واپس جانے سے روکنے کی کوشش کی جا سکے.

رضامندی کیا ہے؟

کسی شادی کے مُتفقہ ہونے کے لئے، یہ لازمی طور پر شادی کرنیوالے دونوں افراد کی طرف سے آزادی کے ساتھ کی جانی چاہیئے. آپ کو محسوس کرنا چاہیئے کہ آپ کے پاس انتخاب کا حق ہے.

قانونی طور پر، بعض آموزشی معذوریاں یا ذہنی صحت کی شدید نوعیت کی حالتیں رکھنے والے افراد شادی پر رضامندی کا اظہار کرنے کے قابل نہیں ہوتے، یہاں تک کہ اگر وہ یہ محسوس بھی کرتے ہیں کہ شادی وہ ہے جو وہ چاہتے ہیں.

خاندانوں کی طرف سے طے کی گئی شادی یعنی ارینجڈ میرج کیا ہے؟

جب بالغوں کی شادی کی بات آتی ہے، تو منظم شادی جبری شادی کے برابر نہیں ہے. ایک منظم شادی میں ، خاندان شادی کے ساتھی کے انتخاب میں قائدانہ کردار ادا کرتے ہیں ، لیکن دونوں افراد یہ انتخاب کرنے کے لئے آزاد ہیں کہ آیا وہ شادی میں داخل ہونا چاہتے ہیں یا نہیں.

جب بچوں کی شادی (18 سال تک) کی بات آتی ہے، تو منظم شادی اور جبری شادی کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے. کسی بچے کی شادی کے لیے کچھ بھی کرنا جبری شادی ہے – اور ایک جرم ہے.

اگر آپ شادی پر رضامند ہوجاتے ہیں، لیکن بعد میں اپنا ارادہ تبدیل کرلیتے ہیں – لیکن پھر بھی آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ کو شادی کے معاملے میں آگے بڑھنا ہوگا – تو وہ بھی فورسڈ میرج ہے.

میں کیا کرسکتا ہوں؟

اگر آپ فوری نوعیت کے خطرے میں ہیں تو 999 پر پولیس کو فون کریں۔

اگرآپ یا آپ کی جان پہچان والے کسی شخص کو چاہے برطانیہ میں یا بیرون مُلک زبردستی شادی پر مجبور کیا جارہا ہے، تو آپ فورسڈ میرج یونٹ سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

فورسڈ میرج یونٹ کیا ہے؟

فورسڈ میرج یونٹ متاثرین کو، وہ جوخطرے کی زد میں ہیں اور ماہرین کو تعاون اور مشورہ فراہم کرتا ہے۔

فورسڈ میرج یونٹ آپ کی طرف سے پولیس کواطلاع دینے سے پہلے اور بعد دونوں صورتوں میں مشورہ اور معاونت فراہم کرتا ہے، اور اس کے علاوہ تب بھی اگر آپ بالکل اطلاع نہ دینے کا انتخاب بھی کرتے ہیں۔
پیشکش کی گئی معاونت بیرون مُلک برطانوی متاثرین کو برطانیہ واپس آنے میں مدد کے لئے معلومات اور رہنمائی فراہم کرنےتک پھیلا ہوا ہے۔

کیس ورکرز زبردستی شادی کے حوالے سے ثقافتی، سماجی اور جذباتی معاملات کے ساتھ نمٹنے میں تجربہ رکھتے ہیں۔

جبری شادی یونٹ کسی بھی ایسے شخص کو مشورہ اور مدد فراہم کرسکتا ہے جو برطانیہ میں ہے ، قومیت سے قطع نظر۔ بیرون ملک، ہمارے برطانوی سفارت خانے، ہائی کمیشن اور قونصل خانے برطانوی شہریوں (بشمول دوہری شہریت رکھنے والے) اور مخصوص حالات میں دولت مشترکہ کے شہری کو قونصلر معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔

فون کریں:
0151 008 207 (0) (44+) پیر تا جُمعہ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک
1500 008 207 (0) (44+) گلوبل ریسپانس سینٹر (دفتری اوقات کے علاوہ)
ای میل: FMU@fco.gov.uk

آپ اکیلے نہیں ہیں۔

اگر آپ یا آپ کے کسی جاننے والے کو شادی کے لئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے تو الگ تھلگ محسوس کرنا غیر معمولی نہیں ہے۔ لیکن آپ اکیلے نہیں ہیں. ہر سال، ایل جی بی ٹی کیو + کمیونٹی سمیت ہر عمر، نسل اور مذاہب کی خواتین اور مردوں کی طرف سے کئی سو کیسز ہمیں رپورٹ کیے جاتے ہیں۔ پھر بھی، بہت سے لوگ یہ رپورٹ نہیں کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے، یا وہ سوچ سکتے ہیں کہ کسی ایسے شخص کے ساتھ کیا ہو رہا ہے جسے وہ جانتے ہیں.

یہ حقیقی زندگی کی کہانیاں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ فورسڈ میرج کسی کے ساتھ بھی واقع ہوسکتی ہے، اُس کی عُمر، صنف، مذہب یا نسلی اصلیت کی پرواہ کئے بغیر – اور یہ کہ اس کی اطلاع دینا زندگیاں بچا سکتا ہے۔ (بتائے گئے نام اُن کے حقیقی نام ہیں۔)

عائشہ کی کہانی

”میں 15 سال کی تھی اور اپنے جی سی ایس ایز مُکمل کرنے والی تھی جب میں نے محسوس کیا کہ میرا والد میرے بڑے کزن سے شادی کے لئے مُجھے بیرون مُلک بھیجنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ والد ہمیشہ ناراض رہتا تھا اور بعض اوقات مُجھے اور میری ماں کو مارتا تھا۔ ماں نہیں چاہتی تھی کہ میں اتنی چھوٹی عُمر میں شادی کروں، لیکن وہ اُس کو کُچھ کہنے سے بہت زیادہ خوفزدہ تھی۔ میں نے سوچا کہ ہوسکتا ہے والد مُجھے دھوکے سے مُلک چھوڑنے پر مجبور کرے اور پھر میرا فون مُجھ سے لے لے، تاکہ میں کسی کو مدد کے لئے نہ کہہ سکوں۔“

عائشہ نے اسکول میں اپنی ٹیچر کو بتایا، جس نے فورسڈ میرج یونٹ کو فون کیا۔ فورسڈ میرج یونٹ نے ایک فورسڈ میرج پروٹیکشن آرڈر حاصل کرنے کے لئے چلڈرنز سوشل کیئر کے ساتھ کام کیا جس کی عائشہ کے والد سے تعمیل کرائی گئی۔ حُکم نے فورسڈ میرج کے واقع ہونے کو روکا کیونکہ عائشہ کا والد عائشہ کو مُلک سے باہر لے جانے کے قابل نہیں تھا اور اُس کی جانب سے پاسپورٹ کے لئے درخواست نہ دے سکا۔ عائشہ گھر میں رہنے سے بہت زیادہ خوفزدہ تھی، اس لئے اُس کو عارضی طور پر ایک محفوظ فوسٹر پلیسمنٹ دی گئی۔ عائشہ کی ماں نے چلڈرنز سوشل کیئر کے ساتھ کام کیا اور اُسے عائشہ کے والد کو چھوڑنے میں تعاون مُہیا کیا گیا۔ عائشہ اب اپنی ماں اور چھوٹے بھائیوں کے ساتھ محفوظ طور پر رہتی ہے اور اپنے جی سی ایس ایز مُکمل کرنے کے قابل تھی۔

سید کی کہانی

میں 25 سال کا تھا جب میرے والدین خاندان میں ایک شادی کے لئے مجھے پاکستان لے گئے۔ جب میں وہاں پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ میں تھا جس کی شادی ہو رہی تھی۔ میں وہ نہیں چاہتا تھا لیکن میری امی کو صحت کی بہت سی مُشکلات لاحق تھیں اور ہر کسی نے کہا کہ میں انکار کرنے سے اس کو بیمار کر رہا تھا۔ کئی دنوں تک انکار کرنے کے بعد آخرکار میں نے ہار مان لی اور خاندان کی مرضی کے آگے ہتھیار ڈال دیئے۔ جب میں برطانیہ واپس پہنچا، تو میں نے یہ سب بھول جانے اور اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ تب میری بیوی کے خاندان نے مجھ پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا کہ میں اس کی برطانیہ آمد کے لئے اس کے ویزا کی درخواست جمع کراؤں۔ وہ مجھے فون کرتے اور دھمکی دیتے تھے۔

سید نےجتنا جلد مُمکن ہوسکا فورسڈ میرج یونٹ کو فون کیا اور فورسڈ میرج یونٹ والے یہ وضاحت کرنے کے قابل تھے کہ وہ کیسے اُس کی معاونت کرسکتے تھے کیونکہ وہ ایک ہچکچانے والا کفیل تھا۔

خدیجہ کی کہانی

میں گھر پر بہت زیادہ مُشکل میں پڑ جایا کرتی تھی، میک اپ کرنے یا اپنے دوستوں کے ساتھ دیر تک باہر رہنا چاہنے کی وجہ سے۔ میری ماں کو یہ پسند نہیں تھا اور ہم بہت زیادہ بحث کرتی تھیں۔ جب میں 19 سال کی تھی، تو اس نے مجھے بتایا کہ ہم صومالیہ میں میری نانی سے ملنے کے لئے چھٹیوں پر جارہے تھے۔ جب میں وہاں پہنچی تو میری ماں نے مجھے ایک بورڈنگ اسکول میں چھوڑا اور مجھے بتایا کہ مجھے وہاں رہنا پڑے گا جب تک میں ایک اچھی صومالی بیٹی ہونا سیکھ نہیں جاتی۔ اُس نے میرا پاسپورٹ لے لیا اور مجھے وہاں چھوڑ دیا۔ اسکول حقیقت میں بُرا تھا۔ وہ ہمیں مارا کرتے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اگر میں جانا چاہتی تھی تو مجھے گارڈز میں سے کسی کے ساتھ شادی کرنا ہوگی۔

خدیجہ نے ایک خفیہ فون چھپا کر رکھا ہوا تھا۔ اس نے اپنے بوائے فرینڈ کو بتایا کہ کیا واقع ہوا تھا اور اس نے فورسڈ میرج یونٹ کو فون کیا۔ فورسڈ میرج یونٹ نے ایک فورسڈ میرج پروٹیکشن آرڈر حاصل کرنے کے لئے برطانیہ کی پولیس کے ساتھ کام کیا، جنہوں نے خدیجہ کی ماں کو خدیجہ کا پاسپورٹ واپس کرنے، اس سے اسکول کو چھوڑنے کی اجازت دینے اور برطانیہ واپسی کے لئے اس کی فلائٹ بک کروانے کی ہدایات دیں۔ فورسڈ میرج یونٹ نے خدیجہ کی ایک مُختصرالمعیاد محفوظ رہائش گاہ تلاش کرنے میں مدد کی جب وہ برطانیہ واپس پہنچی۔ اس وقت وہ ایک پناہ گاہ میں رہ رہی ہے اور اپنے خاندان سے آزادانہ طور پر اپنی زندگی کی ازسر نو تعمیر کے لئے خصوصی ماہرین سے تعاون موصول کر رہی ہے۔ (موگادیشو میں واقع برطانوی سفارت خانہ کونسلر کی خدمات مہیا نہیں کرتا۔ اگر آپ صومالیہ یا صومالی لینڈ میں ہیں تو آپ برٹش ہائی کمیشن نیروبی سے رابطہ کرسکتے ہیں.)

مندیپ کی کہانی

”پچھلی رات میں نے اپنے والدین کی باتیں سُنیں جو اس موسم گرما میں بھارت کے دورے کے بارے میں اور وہاں ہونے کے دوران میرے بھائی مندیپ کی شادی کے لئے ان کے منصوبے کے بارے میں تھیں۔ میری ماں نے کہا کہ وہ اُس کی دیکھ بھال کرنے کے حوالے سے بہت بوڑھے ہو رہے تھے اس لئے انہوں نے یہ سوچا کہ یہ اُس کے لئے بہترین ہوگا کہ ایسا کرنے کے لئے اس کی بیوی موجود ہو۔ مندیپ سنگین نوعیت کی آموزشی مُشکلات کا شکار ہے اور وہ اپنے بنیادی ترین امور کے لئے اپنی ماں اور باپ پر انحصار کرتا ہے۔ میں حقیقت میں یہ نہیں سمجھتی کہ وہ شادی شدہ ہونے کے بارے میں کچھ بھی سمجھتا ہے۔“

مندیپ کی بہن نے اپنے بھائی کی صورتحال کے بارے میں اپنے خدشات اور یہ سمجھنے کی اس کی قابلیت کو نمایاں کرنے کے لئے فورسڈ میرج یونٹ سے رابطہ کیا کہ اُس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔ فورسڈ میرج یونٹ نے صورتحال کی وضاحت کرتے ہوئے مقامی ایڈلٹ سوشل کیئر ٹیم کو ایک ریفرل بھیجا اور یہ پوچھا کہ کیا مندیپ کے لئے ایک مینٹل کیپیسٹی اسیسمنٹ مکمل کیا جاسکتا تھا، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ معلومات کا ذریعہ گُمنام رہے۔ مندیپ پہلے ہی لرننگ ڈس ابیلٹی ٹیم کی طرف سے تعاون موصول کر رہا تھا، لیکن وہ متوقع شادی سے آگاہ نہیں تھا۔ جانچ کے دوران اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ جنسی عمل اور شادی پر رضامندی ظاہر کرنے کی صلاحیت کی کمی کا شکارتھا۔ فورسڈ میرج یونٹ کے مشورے کے ذریعے، ایک حفاظتی منصوبہ موجود رکھا گیا تھا، بشمول ایک فورسڈ میرج پروٹیکشن آرڈر کے۔ پھرلرننگ ڈس ابیلٹی ٹیم نےشادی سے مندیپ کو لاحق خطرے کی وضاحت کے لئے خاندان کے ساتھ کام کیا اور اس کی طویل المعیاد ضروریات کے لئے دیگر اختیارات کو دریافت کیا۔

میلکم کی کہانی

”میں سوسن ہوں میلکم میرا والد ہے۔ وہ 75 سال کی عمر کا ہے اور پچھلے 5 سالوں سے وہ الزہائیمر کی بیماری کی وجہ سے بہت بیمار ہوگیا ہے اور اس کا ڈیمینشیا شدید نوعیت کا ہے۔ وہ انتہائی بنیادی چیزیں یہاں تک کہ یہ تک نہیں یاد رکھ سکتا کہ وہ کہاں پر رہتا ہے یا ناشتہ کیسے بنانا ہے۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے اس کی ہمسایہ پامیلا کی طرف سے بتایا گیا تھا کہ اس نے اس کے لئے ایک تعطیل بک کی تھی اور وہ دونوں پیار کرتے ہیں اور شادی کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جب وہ واپس آتے ہیں۔ میں اس پر یقین نہ کرسکی۔ جب میں نے اپنے والد سے صورتحال کے بارے میں پوچھا تو وہ دورے پر جانے کے ہاں کہنے کو یاد نہ کر سکا لیکن اس نے سوچا کہ ایک تعطیل اچھی ہوگی۔ جب میں نے شادی کا ذکر کیا تو، وہ سمجھتا دکھائی نہ دیا۔“

سوسن یقین سے نہیں کہہ سکتی تھی کہ اس کی تشریح ایک فورسڈ میرج کے طور پر کی جاسکتی تھی اس لئے اس نے پوچھنے کے لئے فورسڈ میرج یونٹ کو فون کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگر میلکم شادی کے لئے رضامندی کا اظہار کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا، تو اس کے لئے شادی شدہ ہونا ایک فوجداری جرم ہوگا۔ ایڈلٹ سوشل کیئر کی طرف سے فوری طور پر ایک کیپیسٹی اسیسمنٹ مکمل کیا گیا تھا۔ اس نے طے کیا کہ میلکم شادی پر رضامندی کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا اور پولیس کے لئے فیصلہ کیا گیا تھا کہ وہ کاروائی کرے اور ایسا واقع ہونے سے روکے۔

اکثر پوچھے گئے سوالات

کیا ہوگا جب میں فورسڈ میرج یونٹ کو فون کروں گا؟

آپ ایک تجربہ کار کیس ورکر سےبات کریں گے جو بات سنے گا اور آپ کو تعاون اور معلومات کی پیشکش کرے گا جو خاص طور پر آپ کی انفرادی ضروریات کے مطابق تیار کی گئی ہوں گی۔ وہ آپ کو آپ کے حقوق اور آپ کے لئے دستیاب خدمات پر معلومات مہیا کریں گے۔ ہم آپ کے خاندان سے رابطہ نہیں کریں گے۔

کیا فورسڈ میرج یونٹ کو کی گئی کالیں گُمنام ہوتی ہیں؟

اگر آپ چاہیں تو آپ گمنام رہ سکتے ہیں لیکن یہ اس تعاون کو محدود کرسکتا ہے جو فورسڈ میرج یونٹ مہیا کرنے کے قابل ہے، اس لئے وہ اکثر تفصیلات کے لئے کہیں گے، جیسا کہ آپ کی عُمر، مقام اور قومیت۔ آپ کی جانب سے ہمارے ساتھ اشتراک گئی کسی بھی معلومات کے ساتھ رازداری کے ساتھ پیش آیا جائے گا، جب تک آپ 18 سال سے کم عُمرنہ ہوں یا ضرر کا فوری نوعیت کا خطرہ موجود نہ ہو۔

کیا آپ میرے تحفظ کی ضمانت دے سکتے ہیں؟

جب کہ ہم آپ کے تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتے، ہم آپ کا رابطہ ایسے اداروں سے کروا سکتے ہیں جو آپ کو محفوظ رکھنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کسی فوری خطرے میں ہوں تو آپ کو ہمیشہ 999 پر پولیس کو فون کرنا چاہیئے۔

مجھے کیا کرنا چاہیئے اگر میں گھر چھوڑنے کا فیصلہ کرتا ہوں؟

فورسڈ میرج کے شکار افراد کے لئے کسی پناہ گاہ پر محفوظ رہائش دستیاب ہوسکتی ہے اور مختلف پس مناظر رکھنے والے لوگوں کے لئے خصوصی خدمات موجود ہیں۔ کوئی پناہ گاہ سونے کے لئے ایک محفوظ جگہ سے بہت زیادہ بڑھ کر ہے۔ خصوصی عملہ آپ کو وہ بلڈنگ بلاکس مہیا کرے گا جن کی آپ کو ایک نئی زندگی شروع کرنے کے لئے ضرورت ہے۔

کیا ہوگا اگر میں بیرون مُلک ہوں اور فرار ہونے میں کامیاب ہو جاتا ہوں، لیکن میرے پاس گھر پہنچنے کی غرض سے فلائٹ کے لئے کافی رقم موجود نہیں ہے؟

اگر ممکن ہو، تو کچھ مقامی کرنسی، انٹرنیشنل کریڈٹ والا ایک موبائل فون اور اپنے پاسپورٹ کی ایک نقل لینے کی کوشش کریں (اور اگر آپ کسی دوسرے ملک کی رہائش یا امیگریشن کی دستاویزات رکھتے ہیں، تو وہ بھی لیں) لیکن ہم برطانوی سفری دستاویز کو تبدیل کرنے میں مدد کرسکتے ہیں اگر ضروری ہو۔ یقینی بنائیں کہ یہ اشیاء محفوظ اور چھُپی ہوئی ہوں۔

ہم آپ کی برطانیہ واپسی کے حوالے سے متعدد اختیارات دریافت کرنے کے لئے آپ کو مشورہ اور مدد مہیا کرسکتے ہیں۔ فورسڈ میرج پروٹیکشن آرڈر کو بعض حالات میں آپ کے وطن واپسی کے اخراجات کا احاطہ کرنے میں مدد کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

میرے برطانیہ واپس آسکنے سے پہلے کتنا وقت لگے گا اور میں اس دوران میں کہاں رہوں گا جس دوران میں انتظامات کئے جارہے ہونگے۔

ہم جتنا جلد ممکن ہوسکا آپ کی واپسی کے لئے انتظامات کرنے کی کوشش کریں گے۔ تاہم، اگر آپ کو وقت کی کسی بھی طوالت کے لئےبیرون ملک قیام کرنا پڑتا ہے، تو ہم قیام کے لئے ایک موزوں جگہ تلاش کرنے کے لئے آپ کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے۔

اگر میں بیرون ملک ہوں تو کیا ہوگا اگر میرے پاس میرا پاسپورٹ نہیں ہے؟

بشرط یہ کہ آپ ایک برطانوی شہری ہوں، ہم آپ کو ایک ہنگامی سفری دستاویز یعنی ایمرجنسی ٹریول ڈاکومنٹ جاری کرسکتے ہیں، آپ کی شناخت کے بارے میں مطمئن ہونے کے بعد۔ اگر آپ ایک برطانوی شہری نہیں ہیں تو فورسڈ میرج یونٹ آپ کو یہ مشورہ دے گا کہ آپ اس ملک کے نزدیک ترین سفارت خانے سے بھی رابطہ کریں جس کی شہریت آپ رکھتے ہیں تاکہ آپ ایک نئی سفری دستاویز حاصل کرنے میں مدد طلب کرسکیں۔

میری شادی بیرون ملک ہوئی ہے، کیا میری شادی برطانیہ میں جائز ہے؟

اگر آپ کی شادی کو اس ملک میں قانونی طور پر جائز کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس میں یہ واقع ہوئی ہے، تو بہت سی حالتوں میں یہ برطانیہ میں جائز ہوگی۔ آپ کو لازمی طور پر کسی وکیل سے بات کرنی چاہیئے، اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ آپ کی شادی مذہبی تھی یا سول میرج۔ مذہبی طلاق برطانیہ میں قانونی طور پر جائز نہیں ہے۔

اگر میری عمر 16 سال سے کم ہے تو کیا آپ تب بھی میری مدد کرسکتے ہیں؟

ہاں، ہم کرسکتے ہیں۔ اپنے اختیارات پر بات چیت کرنے کے لئے برائے مہربانی ہیلپ لائن کو کال کریں۔

اگر میں ایک برطانوی شہری نہیں ہوں تو کیا آپ تب بھی میری مدد کرسکتے ہیں؟

فورسڈ میرج یونٹ برطانیہ میں موجود کسی بھی ایسے شخص کو تعاون اور معاونت مہیا کرسکتا ہے جو زبردستی شادی کے خطرے میں ہے لیکن ہم کونسلر معاونت صرف بیرون ملک برطانوی شہریوں (بشمول دوہری شہریت والوں کے) کو ہی مہیا کرسکتے ہیں۔

کیا میں شادی کو روکنے کے لئے قانونی تحفظ حاصل کرسکتا ہوں؟

ہاں۔ زبردستی شادی برطانیہ میں ایک فوجداری جُرم ہے۔ اگر آپ کو شادی کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے تو آپ سول عدالتوں اور/یا فوجداری نظام انصاف کے ذریعے قانونی تحفظ حاصل کرسکتے ہیں۔

یہ غور کرتے وقت کہ آپ خود کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں آپ یہ انتخاب کرسکتے ہیں کہ کیا آپ کو ایک فورسڈ میرج پروٹیکشن آرڈر طلب کرنے کے لئے سول روٹ لینا چاہیئے، یا پولیس کی طرف جانا چاہیئے اور فوجداری عدالت کے ذریعے استغاثہ کی پیروی کرنی چاہیئے، یا دونوں۔ اس

کے علاوہ آپ ان چیزوں میں سے کسی کو بھی نہ چننے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ فورسڈ میرج یونٹ تمام اختیارات کو دریافت کرنے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

فورسڈ میرج پروٹیکشن آرڈر کو کسی شخص کو زبردستی شادی کے بندھن میں باندھنے سے روکنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے یا کسی کو محفوظ رکھنے کے لئے اگرفورسڈ میرج پہلے ہی واقع ہوچُکی ہے۔ کسی شخص کو گرفتار کیا جاسکتا ہے اگر وہ کسی حُکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ان احکامات کے بارے میں مزید معلومات کے لئے آپ فورسڈ میرج یونٹ کو کال کرسکتے ہیں یا اس لنک پر جا سکتے ہیں **https://www.gov.uk/government/publications/forced-marriage-protection-orders-fl701**

مدد اور تعاون

ہنگامی صورتحال میں پولیس	999
غیرہنگامی صورتحال میں پولیس	101
آشیانہ نیٹ ورک (لندن) – خصوصی پناہ، مشورہ اور کاؤنسلنگ کی خدمات برائے سیاہ فام اور اقلیتی نسلی خواتین اور لڑکیوں کے جن کی عُمر +14 ہے	0208 539 0427
چائلڈ لائن	0800 1111
امکان – سیاہ فام حقوق نسواں کی تنظیم جو سیاہ فام اور اقلیتی خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کی طرف توجہ دیتی ہے۔	020 7842 8525
IKWRO – حقوق نسواں کی تنظیم (مشرقی لندن) – برطانیہ میں رہنے والی مڈل ایسٹرن اور افغان خواتین اور لڑکیوں کی مدد کرتی ہے	0207 920 6460

فارورڈ (نارتھ لندن) – افریقی خواتین کی سربراہی میں ایک تنظیم جو خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کو ختم کرنے کے لئے کام کررہی ہے	0208 960 4000
فریڈم چیریٹی	0845 607 0133
کرما نروانہ 'عزت' – کی بُنیاد پر بدسلوکی/زبردستی شادی کے حوالے سے ہیلپ لائن	0800 5999 247
لندن سیاہ فام خواتین کا پراجیکٹ	0208 472 0528
مردوں کے مشورے کی لائن	0808 801 0327
قومی گھریلو بسدلوکی کی ہیلپ لائن	0808 2000 247
جواب دینا – آموزشی معذوریوں کے حامل متاثرین کے لئے	0207 383 0700
اسماریٹینز	116123
شکتی ویمنز ایڈ (ایڈنبرا)	0131 475 2399
شرن پراجیکٹ – خیراتی ادارہ جو خطرے کی زد میں خواتین کو تعاون اور مشورہ مہیا کرتا ہے، خاص طور پر جنوب ایشیائی اصلیت رکھنے والی خواتین کو، جو بدسلوکی یا ظلم وستم کی وجہ سے لاتعلق قرار دیئے جانے کے خطرے میں ہیں	0844 504 3231
شیلٹر – رہائش کے بارے میں مشورہ	0808 800 4444
ساؤتھ آل بلیک سسٹرز – ایک آل ایشین تنظم جو مشورے، کاؤنسلنگ اور دیگر تعاون کی پیشکش کرتی ہے	0208 571 9595
اسٹون وال ہاؤسنگ – ایل جی بی ٹی کے لئے رہائش سے متعلق مشورہ	0207 359 5767
سوئچ بورڈ +LGBT ہیلپ لائن	0300 330 0630
تھرو کیئر ہاؤسنگ اینڈ سپورٹ (برمنگھم)	0121 554 3920
چا اعزاز	0748 062 1711